★★★ پاک سرزمین کا نظام ..... قوت اخوت عوام ★★★

ABC CERTIFIED DAILY QUWAT LAHORE

چیف ایڈیٹر
میاں محمد فیاض
لاہور

روزنامہ قوت

ایڈیٹر
امداد اللہ قریشی

www.dailyquwat.com Email:dailyquwat786@gmail.com

جلد نمبر 14 | یکم ربیع الاول 1445ھ تا 30 ستمبر 2024ء 14 اسوج 2081ب (صفحات 8 قیمت 15 روپے) | شمارہ نمبر 349

اللہ ایک ہے تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی (سورۃ اخلاص) (قرآنی آیات اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا احترام ہم سب پر لازم ہے۔

حسن نصر اللہ کی شہادت سے خطے میں عدم استحکام مزید بڑھے گا، پاکستان

شہری آبادیوں پر اس قسم کے حملے بین الاقوامی قوانین کی پامالی ہے، یہ حملے اور عالمی قوانین کی پامالیاں تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہیں، اسرائیلی افواج کی روز بروز لبنان کی خودمختاری کی ناقابل قبول خلاف ورزی کر رہی ہیں

اسرائیلی افواج شہری آبادیوں کو مکمل نشانہ بنانے میں مصروف عمل ہیں، اسرائیلی افواج سلامتی اور استحکام کو نقصان پہنچا رہی ہیں، حملوں سے متاثرہ افراد، ان کے خاندان اور لبنان کے عوام سے گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان نے لبنان میں حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل حسن نصر اللہ کی شہادت پر رد عمل جاری کر دیا۔ پاکستان نے مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کی جارحیتِ مسلسل پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ ممتاز زہرہ بلوچ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ لبنان میں حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل حسن نصر اللہ کی شہادت کی مذمت کی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ لبنان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزی ہے۔ پاکستان نے لبنان کی سلامتی کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ پاکستان نے لبنان کے عوام سے گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لبنان میں حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل کو قتل کرنے سے خطے کے عدم استحکام میں اضافہ

باقی صفحہ 7 جریدہ نمبر 1



اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کالے قانون بنا کر ملک نہیں چل سکتا، شاہد خاقان عباسی

نوجوان مایوسی کی باتیں کر رہے ہیں، پاکستان میں احساس عدم بڑھتی جا رہی ہے

ہوئے سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ سنگین ملک کو کس طرف لے جا رہے ہیں،

باقی صفحہ 2 جریدہ نمبر 2

حزب اللہ کے شہید سربراہ حسن نصر اللہ کا جسد خاکی مل گیا

حسن نصر اللہ کے جسم پر کسی بڑے زخم کا کوئی نشان نہیں ہے

بیروت (این این آئی) حزب اللہ کے شہید سربراہ حسن نصر اللہ کا جسد خاکی مل گیا، حسن نصر اللہ کے جسم پر کسی بڑے زخم کا کوئی نشان نہیں ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق لبنان کی مزاحمتی تحریک حزب اللہ کے شہید سربراہ حسن نصر اللہ کا

باقی صفحہ 7 جریدہ نمبر 3

موسیٰ خیل میں گیس کمپنی کے کیمپ پر فائرنگ، 20 سے زائد مزدور اغوا

تاحال کوئی تفصیل جاری نہیں کی گئی، اغوا ہونے والوں اور کرنے والوں کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا

موسیٰ خیل (این این آئی) بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل میں قومی شاہراہ پر گیس کمپنی کے کیمپ پر فائرنگ کر کے مسلح افراد 20 سے زائد مزدوروں کو اغوا کر کے لے گئے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملزموں کی تلاش شروع کر دی ہے تاہم اس حوالے سے تاحال کوئی تفصیل جاری نہیں کی گئی اور اغوا ہونے والوں اور کرنے والوں کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا۔ بلوچستان کا ضلع موسیٰ خیل لورالائی اور کھیتی بار کھان کے درمیان واقع ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز کوئٹہ میں پیکجوز کے علاقے غدا آباد میں مسلح افراد نے نگمر گس

باقی صفحہ 4 جریدہ نمبر 4

امسال آٹھ لاکھ زائد افراد انٹیگریٹڈ ٹیکس میں آئے، ٹیکس وصولی بڑھانا ناگزیر، وزیر خارجہ

ملک کی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے، حکومتی پالیسیوں کے نتیجے میں مہنگائی کم ہو کر سنگل ڈیجٹ میں آگئی ہے، ایکسپورٹ 29 فیصد بڑھی ہے، آئی ٹی شعبے کی برآمدات میں بھی اضافہ ہوا ہے

ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر بھی بلند ترین سطح پر ہیں، مہنگائی کم ہونے سے پالیسی ریٹ نیچے آیا ہے، پالیسی ریٹ میں 5.4 فیصد کمی ہوئی ہے، محمد اورنگزیب

اسلام آباد: (دنیا نیوز) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ امسال 7 لاکھ 23 ہزار انٹیگریٹڈ نیٹ میں آئے، ملک میں فائلرز کی تعداد 16 لاکھ سے بڑھ کر 32 لاکھ ہوگئی ہے، ٹیکس وصولی میں اضافہ ناگزیر ہے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ ملک کی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے، حکومتی پالیسیوں کے نتیجے میں مہنگائی کم ہو کر سنگل ڈیجٹ میں آگئی ہے، ایکسپورٹ 29 فیصد بڑھی ہے، آئی ٹی شعبے کی برآمدات میں بھی اضافہ ہوا ہے، ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر بھی بلند ترین سطح پر ہیں، مہنگائی کم ہونے سے پالیسی ریٹ نیچے آیا ہے، پالیسی ریٹ میں 5.4 فیصد کمی ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سٹاک ایکسچینج پر بات نہیں کرتا لیکن ہم نے

وزیر اعظم شہباز شریف دن رات پاکستان کی ترقی کیلئے کام کر رہے ہیں، وزیر اعظم شہباز شریف کی لیڈر شپ میں مالی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) پروگرام منظور ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے، کٹھن وصولی میں اضافہ ناگزیر ہے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ

باقی صفحہ 2 جریدہ نمبر 2

وفاقی وزیر داخلہ کی چینی قونصل جنرل شاؤ شیرین سے ملاقات

سی پیک نے پاک چین دوستی کو نئی بلندیوں پر پہنچایا، محسن نقوی

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے چینی قونصل جنرل شاؤ شیرین سے ملاقات کی، جس میں دونوں نے خطے کی سلامتی اور سی پیک منصوبے پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں محسن نقوی نے چینی قونصل جنرل شاؤ شیرین کو بہادر بیٹی قرار دیتے ہوئے کہا کہ شاؤ شیرین کو بہادر بیٹی کے پورے ملک میں آنے جانے پر کوئی تشویش نہیں ہونی چاہیے، پاکستان کی سلامتی کے ادارے ان کی حفاظت کیلئے موجود ہیں، محسن نقوی نے کہا کہ شاؤ شیرین کو بہادر بیٹی کے پورے ملک میں آنے جانے پر کوئی تشویش نہیں ہونی چاہیے، پاکستان کی سلامتی کے ادارے ان کی حفاظت کیلئے موجود ہیں، محسن نقوی نے کہا کہ چینی قونصل جنرل

روزنامہ قوت لاہور

سٹی نیوز

نمازوں کے اوقات

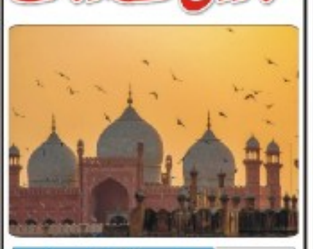

صبح صادق	4:20
فجر	5:20
ظہر	1:30
عصر	4:30
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	7:45

فقہ جعفریہ

فجر طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ قبل، ظہرین 1:30 بجے، مغرب غروب آفتاب کے 10 منٹ بعد

ایمرجنسی نمبرز

پولیس ایمرجنسی	15
آئی جی شکایت سیل	8787
ریسکیو ایمبولینس	117
پی آئی اے	114

ہسپتالوں کے نمبرز

جناح ہسپتال	111-809-809
سروسز ہسپتال لاہور	99203407-25
میو ہسپتال لاہور	9921110-6
جنرل ہسپتال لاہور	99284092-8
پی آئی سی لاہور	111-786-786





صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق اور صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر لاہور پریس کلب میں صوبائی وزراء صحت کے مبرآصف چوہدری کو شیلڈ دے رہے ہیں، بائیں دوسری تصویر میں صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر لاہور پریس کلب کے مبر آصف چوہدری کو شیلڈ دے رہے ہیں، بائیں تیسری تصویر میں صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر لاہور پریس کلب کے مبر آصف چوہدری کو شیلڈ دے رہے ہیں، بائیں آخری تصویر میں صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر لاہور پریس کلب کے مبر آصف چوہدری کو شیلڈ دے رہے ہیں، بائیں اس موقع پر سابق صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق، صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر، صوبائی وزیر صحت پروفیسر ڈاکٹر جاوید اکرم، وی سی کنگ ایڈورڈز پروفیسر ڈاکٹر محمود ایاز، وی سی فاطمہ جناح پروفیسر ڈاکٹر خالد مسعود گوندل، پرنسپل پروفیسر سردار الفرید ظفر، پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر صغرا قتی، پرنسپل پروفیسر زہرہ خانم، ای ڈی مفر پروفیسر آصف بشیر اور دیگر بھی موجود ہیں



صدر مسلم سٹوڈنٹس لیگ اس تھمی گورنر ہاؤس کے باہر فیسوں میں اضافے کیخلاف جاری دھرنے میں بیٹھے ہیں

یونیورسٹی طلبہ نے تعلیم کی حق اور فیسوں میں بے جا اضافے کیخلاف شدید نعرے بازی

مسلم سٹوڈنٹس لیگ پاکستان کے زیر اہتمام گورنر ہاؤس کے باہر فیسوں میں ناجائز اضافے کیخلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ احتجاجی مظاہرہ میں پنجاب یونیورسٹی، اسلامیہ یونیورسٹی، اسلامک یونیورسٹی، انجینئرنگ یونیورسٹی، جی سی یونیورسٹی، یو ای ٹی، بہاالدین ذکریا یونیورسٹی سمیت دیگر یونیورسٹیوں کے طلبا نے بھرپور شرکت کی۔ احتجاجی مظاہرے میں طلبہ نے ہاتھوں میں تھے اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ جن میں فیسوں میں ناجائز اضافے کو ختم کرنے کے مطالبے درج کیے گئے تھے۔ یونیورسٹی طلبہ تعلیم کے حق اور فیسوں میں بے جا اضافے کیخلاف شدید نعرے بازی کی۔ احتجاجی مظاہرے میں مسلم سٹوڈنٹس لیگ پاکستان کے صدر انس تھمی، صدر یونیورسٹیز پاکستان رب نواز ترجمان مسلم سٹوڈنٹس لیگ محمد عظیم سمیت دیگر طلبہ رہنماؤں نے خطاب کیا۔ صدر ایم ایس ایل انس تھمی نے گورنر ہاؤس کے باہر احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنہوں فیسوں میں اضافہ غریب اور متوسط طبقے کے طلبا کے مستقبل سے کھلواڑ ہے اور تعلیم برشری کا بنیادی حق ہے جسے کوئی بھی چھین نہیں سکتا۔ ہم اس ظلم کے خلاف آخری حد تک جائیں گے اور طلبا کے حقوق کی جنگ لڑتے رہیں گے۔ حکومت گریجویشن پاس طلبا کے لئے مناسب نوکریوں کا بندوبست کرے۔ ہر ضلع کی سطح پر یونیورسٹیز اور اے ٹی آئی سینٹرز قائم کیں جائے۔

صوبائی وزراء صحت کی لاہور ہیلتھ رپورٹرز کے چیئرمین، نو منتخب صدر، سیکرٹری جنرل کو مبارکباد

صحافی مسائل اجاگر کریں، ہم حل کریں گے، خواجہ سلمان رفیق، صحافیوں سے بہت کچھ سیکھا، انکی رہنمائی سے نظام صحت میں بہتری لائیں گے، خواجہ عمران نذیر

تقریب میں سابق وزیر صحت پرفیسر جاوید اکرم، KEMU کے وی سی پروفیسر محمود ایاز، FJMU کے وی سی پروفیسر خالد مسعود گوندل، پرنسپل سمز پروفیسر زہرا خانم، پرنسپل کالج آف میڈیسن پروفیسر الفرید ظفر، نیورو سائنسز انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر آصف بشیر اور جنرل ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر فرہاد حسین بھی موجود تھے



وزیر مملکت برائے خزانہ علی پرویز ملک، صوبائی وزراء صحت خواجہ عمران نذیر اور خواجہ سلمان رفیق، پاکستان فارماسوٹیکل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نارتھ زون کے نو منتخب چیئرمین اور زونل ایگزیکٹو کمیٹی سے تقریب میں خطاب کر رہے ہیں

لاہور (خبر نگار) صوبائی وزراء صحت خواجہ عمران نذیر اور خواجہ سلمان رفیق کی لاہور ہیلتھ رپورٹرز کی تقریب حلف برداری میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور لاہور ہیلتھ رپورٹرز کے چیئرمین زاہد چوہدری، نو منتخب صدر سلمان چوہدری اور جنرل سیکرٹری صابر اعوان کو مبارکباد دی۔ صوبائی وزراء صحت نے کہا کہ ہیلتھ رپورٹرز کی مشاورت سے ہیلتھ سیکٹر میں بہتری لائیں گے۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایل ایچ آئی آج شعبہ صحت کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے، انکی راہنمائی سے مسائل حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ میڈیا سے ہماری آپ کی ساتھ ساتھ فیڈ بیک سے بھی آگاہ رکھتے خواجہ عمران نذیر کا کہنا ہے کہ ان صحافیوں سے شعبہ صحت سے متعلق بہت سکیمز، انکی مشاورت سے نظام صحت کو بہتر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کی مثبت تنقید کا بھیشہ خیر مقدم کیا ہے اس موقع پر صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ ایل ایچ آئے کے صحافی پروفیشنل انداز میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، ہمیشہ ہر مشکل وقت میں ہیلتھ رپورٹرز نے ہمارا ساتھ دیا ہے، ہم ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ ان سے سیکھا ہے، انکی رہنمائی سے نظام صحت میں بہتری لائیں گے، خواجہ عمران نذیر نے کہا کہ ہیلتھ رپورٹرز کے چیئرمین زاہد چوہدری، نو منتخب صدر سلمان چوہدری اور جنرل سیکرٹری صابر اعوان کو مبارکباد دی۔ صوبائی وزراء صحت نے کہا کہ ہیلتھ رپورٹرز کی مشاورت سے ہیلتھ سیکٹر میں بہتری لائیں گے۔ صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایل ایچ آئی آج شعبہ صحت کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے، انکی راہنمائی سے مسائل حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ میڈیا سے ہماری آپ کی ساتھ ساتھ فیڈ بیک سے بھی آگاہ رکھتے خواجہ عمران نذیر نے کہا کہ ان صحافیوں سے شعبہ صحت سے متعلق بہت سکیمز، انکی مشاورت سے نظام صحت کو بہتر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کی مثبت تنقید کا بھیشہ خیر مقدم کیا ہے اس موقع پر صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ ایل ایچ آئے کے صحافی پروفیشنل انداز میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، ہمیشہ ہر مشکل وقت میں ہیلتھ رپورٹرز نے ہمارا ساتھ دیا ہے، ہم ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ ان سے سیکھا ہے، انکی رہنمائی سے نظام صحت میں بہتری لائیں گے، خواجہ عمران نذیر

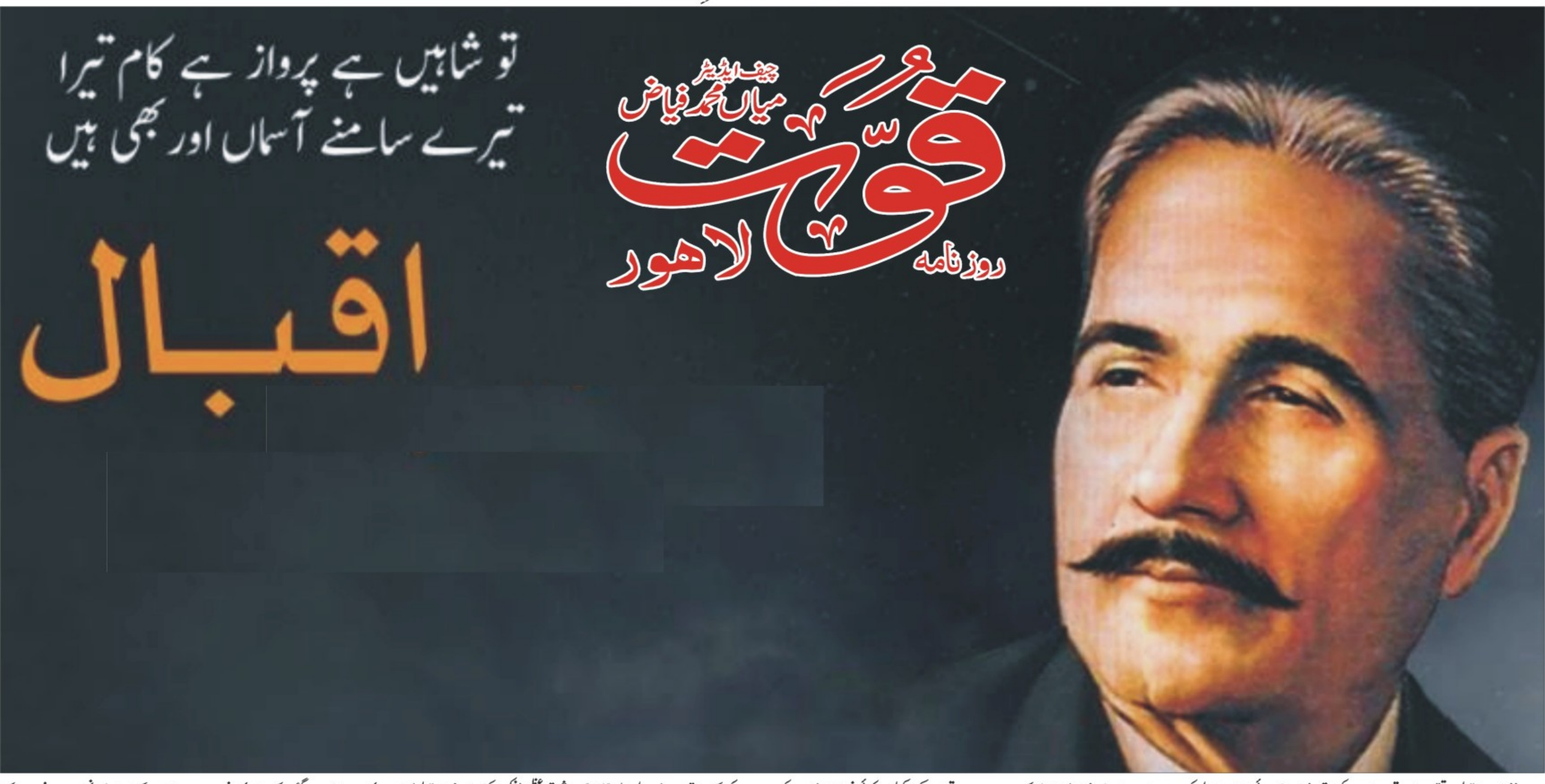

فرمانروائی کا الٰہی حق

اسپیشل فیچر

اقبالؒ اور حیدرآباد

''علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات'' کے نام سے کتاب 1944 میں شائع ہوئی جس میں مفکر پاکستان کی متفرق نثری تحریریں شامل ہیں۔ مختلف ناموں اور ترامیم کے ساتھ اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے تاہم اقبال اکادمی کے زیر اہتمام اقبال احمد صدیقی نے اس کا ترجمہ کیا۔ کہنہ مشق مصنف ہونے کی وجہ سے اُن کا ترجمہ رواں، شستہ اور معیاری ہے۔ حضرت علامہ اقبالؒ کے 146 ویں یوم ولادت کے موقع پر اسی کتاب میں سے ایک مضمون نذر قارئین ہے۔

شاعرِ مشرق حضرت علامہ اقبالؒ کے مطابق ایک نظریے کی وضاحتمادی وسائل کے علاوہ بادشاہ کچھ نفسیاتی طریقے بھی استعمال کرتے تھے جن کے ذریعے وہ عوام کو خوف زدہ رکھتے تھے۔ مثال کے طور پر انہوں نے یہ طے کر رکھا تھا کہ وہ عامتہ الناس کی نظروں سے اوجھل رہیں گے۔ مغل فرمانروا محل کے جھروکے میں سے اپنے درشن کراتے۔ اس سے بڑا نفسیاتی اثر پڑتا۔ آج بھی بادشاہ عوام کے ساتھ آزادی سے گھلتے ملتے نہیں بلکہ وہ دریچے سے اپنا جلوہ دکھاتے ہیں۔ یہ ایک سعی ہے اسی جہت میں یعنی وہ خود کو مافوق البشر انسان کے لباس میں ملبوس ہو کر اپنے گرد ہالہ بنا لیتے ہیں تاکہ عوام پر کچھ خوف اور تقدس کا اثر ڈال سکیں۔ یہ مصنوعی انسانی طریقے ہیں جن کے درسب کے لئے واہیں بغیر کسی الٰہی ذریعے کے۔

بادشاہوں کو فرمانروائی کا حق خدا کی طرف سے عطا ہوتا ہے، یہ نظریہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ بنفسہ بادشاہت کا ادارہ۔ اس اصول کے مطابق مشرق میں اور مغرب میں بھی یہ تصور کیا جاتا ہے کہ بادشاہ کو اپنا اختیار خدا کی جانب سے راہ راست ملتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس عقیدے کی جڑ بنیاد مشرق میں تھی اور مسیحیت کے ظہور کے بعد اسے مغرب میں درآمد کر لیا گیا۔ اس کے منطقی نتیجے کے طور پر دو بے حد اہم اصول اس کے جلو میں آئے۔ اول بادشاہ زمین پر خدا کا نمائندہ ہونے کے باعث اپنی قوم کے سامنے جملہ ذمہ داریوں سے بری الذمہ ہے۔ اس کی زبان سے نکلا ہوا لفظ قانون ہے، وہ جو جی چاہے کرے اور اسے پوچھنے گچھنے والا کوئی نہیں۔ انگریزی کہاوت ہے ''بادشاہ سے کوئی غلطی سرزد نہیں ہو سکتی''۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ کہاوت بھی اسی الٰہی تقدس کی باقیات میں سے ہے جو بادشاہ کی ذات سے منسوب ہے۔ ثانیاً بادشاہت اسی خاندان میں رہنی چاہیے جسے مقدس سمجھا جاتا ہے۔

بادشاہ کے اس مقدس تصور کی وجہ سے ہی مسیحیت کے ازمنہ وسطیٰ میں تاجپوشی کے وقت بادشاہوں کی کلیسا میں بھی باقاعدہ مقدس رسم ادا کی جاتی تھی۔ شیکسپیر نے رچرڈ دوئم کے منہ سے حسب ذیل الفاظ ادا کرائے۔

''تند و تیز سمندر کا سارا پانی بھی اس روغن کو دھو نہیں سکتا جو بادشاہ کی مقدس رسم ادا کرتے ہوئے استعمال ہوا''۔

تاریخ کے طلبا جانتے ہیں کہ سترہویں صدی میں انگلستان میں خانہ جنگی کے دوران کس قدر خونریزی ہوئی جو اس وصول کی وجہ سے سیاسی تنازعات کا نتیجہ تھی۔ شاہ پرست یہ کہتے تھے کہ جملہ عیسائی بادشاہ، شہزادے اور گورنروں نے اپنے اختیارات خدا سے حاصل کئے۔ پارلیمان کے حامیوں کا موقف یہ تھا کہ حتمی طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں۔ چارلس اول کا تہ تیغ کیا جانا موخر الذکر اصول کی فتح تھی۔ انقلاب فرانس نے بادشاہوں کے الٰہی حق کا حتمی طور پر خاتمہ کر دیا۔ اگرچہ ہر مغربی ملک میں شاہ پرستوں کے ایک چھوٹے سے حلقے میں یہ عقیدہ اب بھی کار فرما ہے۔ تاہم وہ سوال جس پر غور ہونا چاہئے وہ یہ ہے کہ کیا بادشاہوں کی طرف سے یہ دعویٰ اور عوام کی جانب سے یہ عقیدہ جائز ہے اور اس استحقاق کے لئے ان کے پاس جواز کیا ہے؟ بظاہر ان میں کوئی الٰہی صفت موجود نہیں۔ وہ اپنی حاکمیت کو برقرار رکھنے کیلئے عام انسان کے ڈھب اور طریقے استعمال کرتے۔ آزادی کی آواز کو دبانے کے لئے ان کے پاس اپنی پولیس اور قید خانے موجود تھے ان کے پاس بے پناہ دولت موجود تھی۔ جس سے دوست اور حمایتی خریدے جا سکتے تھے۔

اس طرح کے دیگر مادی وسائل موجود تھے جن کے ذریعہ وہ انسانوں پر حکومت کر سکتے تھے اور جو شخص ان فوائد سے بہرہ ور ہو وہ ایسا ہی کر سکتا ہے۔ اس میں الہیت کہاں سے در آئی؟ کوئی بھی شخص جو ذرا سی بھی صفت الہیہ سے متصف نہ ہو لیکن اس میں شعور کی ایک رمق ہو تو وہ اتنا ہی اچھا بادشاہ بن سکتا ہے جتنا کہ کوئی اور جس کے گرد تقدس کا ہالہ بنا ہوا تھا بشرطیکہ اس کے پاس ایک فوج ہو ایک خزانہ اور شاہانہ ساز و سامان ہو۔ درحقیقت حق الٰہی کے ذریعہ سے نہیں بلکہ طاقت کے حق کی بنا پر وہ ابنائے وطن پر حکومت کرتے تھے۔

ان مادی وسائل کے علاوہ یہ بادشاہ کچھ نفسیاتی طریقے بھی استعمال کرتے تھے جن کے ذریعہ سے وہ عوام کو خوف زدہ رکھتے تھے۔ مثال کے طور پر خدا کی طرح جس کے وہ خود کو نائب قرار دیتے تھے، انہوں نے یہ طے کر رکھا تھا کہ وہ خود عامتہ الناس کی نظروں سے اوجھل رہیں گے۔ مغل فرمانروا محل کے جھروکے میں سے اپنے درشن کراتے۔ اس سے بڑا نفسیاتی اثر پڑتا۔ آج بھی بادشاہ عوام کے ساتھ آزادی سے گھلتے ملتے نہیں بلکہ وہ دریچے سے اپنا جلوہ دکھاتے ہیں۔ یہ ایک سعی ہے اسی جہت میں یعنی وہ خود کو مافوق البشر انسان کے لباس میں ملبوس ہو کر اپنے گرد ہالہ بنا لیتے ہیں تاکہ عوام پر کچھ خوف اور تقدس کا اثر ڈال سکیں۔ وہ انہیں خود سے دور رکھ کر نفسیات کا عام طریقہ آزماتے ہیں۔ اس میں کوئی صفت الہیہ کہاں ہے؟ کوئی بھی سادہ لوح اگر اسے موقع اور ذریعہ میسر آ جائے، ایسا ہی بلکہ شاید بہتر ہی کر سکتا ہے۔ یہ مصنوعی انسانی طریقے ہیں جن کے درسب کے لئے واہیں بغیر کسی الٰہی ذریعے کے حوالے کی۔

الٰہی حق حکمرانی ایسے مادی یا نفسیاتی سہارے کے بغیر ہونا چاہیے۔ اس کو برقرار رکھنے کیلئے نہ سونے چاندی کی ضرورت ہونی چاہیے نہ ہی سنگینوں کی حاجت۔ نہ ہی اسے ایسے نفسیاتی کرتبوں کا سہارا درکار ہونا چاہئے جو دوسروں میں خوف کا وہم پھونک دے۔ یہ حکمرانی ہونی چاہیے بغیر فوج کے، بغیر خزانے کے، بغیر قید خانے اور بغیر پولیس کے۔ اسی طرح کا فرمانروا یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ وہ حق الٰہی کے تحت حکمران ہے۔ تاریخ کے حوالے سے یہ ظاہر ہو جائے گا کہ پیغمبر اسلام ﷺ بلاشبہ ایسے ہی فرمانروا تھے۔ ان کے پاس کوئی فوج نہ تھی جو عامتہ الناس کو انکے مقصد کے لئے فتح کر سکے۔ وہ یتیم تھے اور تن تنہا کھڑے ہو گئے تاکہ بدعنوانیوں کی ان طاقتوں سے نبرد آزما ہو سکیں جو ہر چہار جانب منڈلا رہی تھیں۔ بجائے اس کے کہ ان کے پاس اپنے لوگوں کو مطیع و فرمانبردار بنانے کیلئے کوئی فوج ہوتی خود ان کے خلاف فوج کھڑی کی گئی۔ ایک پوری قوم اسلحہ سے لیس ان کے خلاف کھڑی ہو گئی تاکہ ان کے قدم اکھاڑ دیں۔ تاہم انہیں لوگوں کو وہ حتمی طور پر زیر نگیں لے آئے۔ وہ تھی فی الحقیقت انسانوں پر حق الٰہی کے تحت حکمرانی۔

نہ ہی پیغمبر اسلام ﷺ کے پاس کوئی خزانہ تھا جس کی کشش سے وہ کسی کو اپنے حلقے میں شامل کر سکتے۔ وہ ﷺ تو ایک غریب آدمی تھے جن پر کئی کئی دن کے فاقے گزر جاتے۔ عرب کے حکمران ہونے کے باوصف وہ کھجور کی سخت چٹائی پر استراحت فرماتے تا آنکہ ان کی کمر مبارک پر کھجور کے پتوں کے نشانات پڑ جاتے۔ ایک ظلم و ستم اور جلاوطنی کے شکار جب ابھرے تو پورے علاقے کے بادشاہ بن گئے۔ لیکن وہ قید خانے اور پولیس کے ناموں سے بھی آشنا نہ تھے۔ واقعتاً وہ ایسے حکمران تھے جو مافوق البشر ہستی کے عطا کردہ حق کی بنا پر حکومت کر رہے تھے۔ اس کا بدیہی سبب یہ تھا کہ انہوں نے وہ تمام حربے اختیار نہیں کئے جو بادشاہ لوگ عموماً استعمال کرتے ہیں اپنی حکمرانی کو برقرار رکھنے کیلئے نہ کوئی فوج بادشاہت کی حفاظت کیلئے نہ کوئی ذاتی محافظوں کا دستہ، نہ کوئی خزانہ۔ بجائے اس کے کہ وہ کوشش کرتے کہ وہ لوگوں کو مسحور کر کے ان سے اپنی ہی پرستش کرانی شروع کر دیتے۔ پیغمبر ﷺ نے امکان بھر کوشش کی کہ اس نکتے پر جو ممکن شکوک و شبہات ہیں ان کو یکسر زائل کر دیا جائے۔ ایسی قوم کے درمیان جو تاتراشیدہ پتھر کو بھی الہیت کے لباس میں ملبوس کر کے اس کے سامنے جھکنے کیلئے تیار رہتی تھی یہ سہل ترین چیز تھی لیکن پیغمبر حضرت محمد ﷺ ایسے حربوں سے ماوراء تھے بلکہ انہوں نے اپنی قوم کے سامنے اعلان کیا کہ ''میں ایک بشر ہوں تم ہی جیسا''۔

پیغمبر اسلام ﷺ لوگوں میں ایسے گھل مل جاتے جیسے وہ ان میں سے ہی ایک ہوں۔ چنانچہ جب کوئی اجنبی مسجد میں آتا اور وہاں مسلمانوں کا اجتماع ہوتا تو اسے دریافت کرنا پڑتا کہ ''آپ میں سے محمد (ﷺ) کون ہیں''؟ انہوں نے خود کو اپنی قوم میں اس درجہ مدغم کر دیا تھا کہ ایک بادشاہ کی حیثیت سے انہوں نے کبھی اپنے پھٹے ہوئے کپڑے میں ٹانکا لگانے یا ٹوٹی ہوئی جوتی کو گانٹھنے کو اپنی کسر شان تصور نہیں کیا۔ وہ اپنی بکریوں کا دودھ دوہ لیتے۔ اپنے گھر کی صفائی خود کر لیتے۔ گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹا دیتے۔ ایک بار مسلمانوں کا ایک گروہ سرگرم سفر تھا۔ جب کھانے کا وقت آیا اور سب لوگ کھانا پکانے میں مصروف ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ اپنے حصے کے کام کے سلسلے میں ایندھن جمع کرنے لگے۔ جب ان کے صحابہ کرامؓ نے ان کی منت کی اور کہا کہ آپ کو زحمت فرمانے کی ضرورت نہیں تو انہوں نے جواباً فرمایا اپنا کام مجھے خود ہی کرنا چاہیے۔

ایسے تھے بے حد طاقتور فرمانروا کہ ان جیسا چشم عالم نے شاید ہی کبھی دیکھا ہو، ایسا فرمانروا جس نے اپنی قوم کے افراد کے جسموں پر ہی نہیں دلوں پر بھی حکمرانی کی۔ ایسا بادشاہ جس کے پاس نہ فوج تھی نہ محل نہ خزانہ، بغیر ان متعدد حربوں کے جنہیں دنیادار بادشاہ اپنے لوگوں کو مطیع و فرمانبردار رکھنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کے ساتھ ایسے ہی بے تکلف تھے جیسے کہ ان میں سے کوئی ایک دوسرے کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اپنی شخصیت کو ہر ممکن ہالے سے آزاد رکھنے کیلئے ہر جتن کیا۔ اس کے باوصف وہ بادشاہ تھے جن سے ان کی قوم ایسے محبت کرتی جیسی شاید ہی کسی نے اپنے بادشاہ سے محبت کی ہو۔ ان کے ایک صحابی نے جب یہ سنا کہ ایک معرکے میں رسول اللہ ﷺ کے دانت شہید ہو گئے تو انہوں نے اپنے تمام دانت گرا دیئے۔ جب ایک جنگ کے خاتمہ پر مدینہ کی ایک خاتون نے رسول اللہ ﷺ کی خیر و عافیت پوچھی اور اسے جواب دیا گیا کہ اس کا شوہر میدان جنگ میں شہید ہو گیا اس زبردست سانحے کی جانب توجہ دیئے بغیر اس نے دوبارہ سوال کیا کہ کیا رسول مقبول ﷺ خیریت سے ہیں تو اسے پھر جواب ملا اس کا بھائی بھی جنگ میں مارا گیا۔

اس نے اپنا سوال دہرایا اور جواب پایا کہ اس کا بیٹا بھی قتل ہو گیا۔ اس نے پھر اپنے سوال کے جواب پر اصرار کیا اور دریافت کیا کہ پیغمبر ﷺ کا کیا حال ہے تو اسے بتایا گیا کہ بالکل خیر و عافیت سے ہیں تو اس نے اطمینان کا سانس لیا اور کہا ''پھر تو سب غم قابل برداشت ہیں''۔ تاریخ صرف ایک بادشاہ سے آشنا ہے جس کی انسانوں پر حکمرانی کو جائز طور پر حق الٰہی کہا جا سکتا ہے اور وہ شخص تھے پیغمبر اسلام ﷺ اور اگرچہ انہوں نے اللہ کی جانب سے عطا کردہ حق کے تحت انسانوں پر حکمرانی کی انہوں نے خود کبھی حکمران ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ ''میں ہوں آپ ہی کی طرح کا ایک بشر'' یہ تھا وہ زبردست پیغام جو عظیم ترین بادشاہ نے جان چھڑکنے والے لوگوں کو دیا۔

دل کر رہا تھا کہ دیر تک سو جاؤں پر آفس جانے کی فکر سے نہ تو پوری طرح سو سکا اور نہ ہی آنکھ کھل رہی تھی۔ اسی کشمکش میں تھا کہ کونسا بہانہ آج آفس سے چھٹکارا دلانے میں کارآمد ثابت ہوگا۔ کافی کوششوں کے باوجود بھی کوئی خاص نکتہ ذ※ن میں نہیں آ رہا تھا۔ اتنے میں موبائل پہ نوٹیفکیشنز کا ایک نہ رکنے والا سلسلہ شروع ہوا، دل کر رہا تھا کہ سارا غصہ موبائل پر ہی نکال دوں مگر کچھ ضبط کے ساتھ موبائل کی طرف ہاتھ بڑھایا اور غصے سے ایک آنکھ کھول کے موبائل کے سکرین پہ نظر ڈالا تو پتہ چلا کہ آج شاعر مشرق، عظیم مفکر ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کا یوم ولادت ہے۔ سوشل میڈیا پہ ان کے مختلف کلام اور نظریہ حیات کے حوالے سے مختلف پہلوں پہ منظر کشی کی گئی ہے۔ ان اشعار پہ نظر دوڑانے کے بعد نیند کا غلبہ بھی کافی حد تک کم ہو گیا اور یوں نہ چاہتے ہو※ بھی آفس جانے کی ٹھان لی لیکن دل ہی دل میں سوچتا رہا کی جب ہم چھوٹے تھے تو اقبال ڈے کے انتظار میں ہوتے تھے کہ اس دن دیر تک سونے کا موقع ملے گا۔ پر گزشتہ کئی سالوں سے اقبال ڈے کی چھٹی ختم کر کے اسے بھی ایک عام دن میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اس سال امید پیدا ہو گئی تھی کہ اقبال ڈے کی تعطیل کو بحال کیا جائے مگر وزیر داخلہ نے تعطیل کے حوالے سے بھی گئی سمری پر اقبال کا ہی یہ شعر لکھ کر واپس بھیج دی۔

میسر آتی ہے فرصت فقط غلاموں کو
نہیں ہے بندہ حر کے لئے جہاں میں فراغ

بحر حال ناشتے کے بعد ایک دوست کے ساتھ آفس کی طرف نکلا۔ وہ گاڑی چلاتا رہا اور میں ساتھ بیٹھ کر یہ سوچتا رہا کہ ہم کس راستے سے اسلام آباد داخل ہو جائیں کیونکہ راولپنڈی اور اسلام آباد کے جس طرح جلسے تھامنے کا نام نہیں لے رہے اسی طرح عوامی مشکلات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ایک دن پہلے بھی انتہائی مشکلات کے بعد آفس پہنچنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ ہم دونوں کے چہرے پہ صبح ہی بارہ بج چکے تھے لیکن غلام علی کا غزل سننے سے کسی حد تک روح میں تازگی سی پیدا ہوئی۔ ہم تیزی سے فیض آباد کی طرف جا رہے تھے کہ اچانک ٹریفک سارجنٹ نے ڈبل روڈ کی طرف اشارہ کیا، ہمیں اندازہ ہو گیا کی فیض آباد پھر سے بند ہے۔ وہ مسکراہٹ کی لکیر پھر سے غائب ہو گئی۔ ایک بار پھر غصے سے ایک دوسرے کو تکتے رہے۔ میں نے ہاتھ کے اشارے سے دوست کو ڈبل روڈ کی طرف مڑنے کو کہا اور دوست نے ایسا ہی کیا۔ جوں ہی ہم ڈبل روڈ میں داخل گئے تو عجیب قیامت کا منظر تھا پیدل چلنے والے اور موٹر سائیکل والے تو پھر بھی رینگ رہے تھے۔ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں بالکل ساکت کھڑی تھی۔ اس پریشانی میں صرف استاد غلام علی کی آواز ہی تھی ہو ہمارے چہروں پہ مسکراہٹ بکھیر رہی تھی۔ دیر تک رکے رہے۔ موبائل نکالا پھر سے نوٹیفکیشنز پر نظریں دوڑائی کیونکہ اقبال ڈے کے حوالے سے چھٹی کا منظر ابھی ذہن سے نہیں نکلا تھا۔ اسی سوچ میں محو ہو کے پھر سے سکرین ٹٹولنے لگا تو اقبال کے ڈھیر سارے اشعار نظر سے گزرے۔ اقبال کی شاعری اتنی آسان نہیں کہ آسانی سے سمجھ کر رائے دی جائے لیکن ایک شعر جو ہم بچپن سے سنتے اور لکھتے آ رہے ھے سب سے زیادہ پوسٹ کیا گیا تھا کہ ''افراد کے ہاتھوں میں ھے اقوام کی تقدیر'' میں تھوڑی دیر کے لیے خوش ہوا۔ میرا دوست جو سٹیرنگ پر ہاتھ رکھے کسی خیال میں کھویا ہوا تھا اچانک جھاگ اٹھا اور میرے چہرے پہ مسکراہٹ دیکھ کر خوشی کی وجہ معلم کرنے لگے۔ میں اقبال کے اس شعر کا وہی بند دوبارہ سنایا'' افراد کے ہاتھوں میں ھے اقوام کی تقدیر'' وہ غصے سے میری طرف دیکھنے لگے اور کہنے لگے اس میں مسکرانے والی کیا بات ہے۔ میں نے کہا بھائی میں اپ سے اتفاق کرتا ہوں کی اس میں مسکرانے والی کوئی بات نہیں پر اس بند میں قہقہہ لگانے والی بات ضرور ہے۔ میرے دوست نے پھر غصے کے عالم میں وجہ معلوم کرنے کی کوشش کی۔ اس وقت ہم ڈبل روڈ سے نکل کر کشمیر ہائی وے میں داخل ہو رہے تھے۔ عین وقت میں دوبارہ سرخ بتی نے ہمیں رکنے پر مجبور کر دیا۔ میرے دوست نے پھر سے مسکراہٹ اور قہقہے والی بات کی وجہ معلوم کی۔

میں تھوڑی دیر کے لیے خاموش رہا لیکن میرا دوست میرے تاثرات کو دیکھتے ہو※ اندازہ لگا رہا تھا کہ ماضی کی طرح اس دفعہ بھی کوئی الٹی سیدھی تشریح کر لے گا پر اس بار میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ سادہ الفاظ میں بتایا کہ ''اقوام کی تقدیر افراد کی ہاتھوں میں ہوتی ہے'' میرا دوست مجھ سے مخاطب ہونے والا تھا کہ سبز بتی جلنے لگی اور راولپنڈی (پنجاب) سے اسلام آباد (وفاق) کے حدود میں داخل ہو گئے۔ اب مجھے موقع ملا کہ اپنی بات کو مزید واضح طور پر بیان کر دوں۔ میں نے کہا کہ ''یہ اٹل حقیقت ھے کہ افراد ہی قوم کی تقدیر بناتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں قوم کی باگ ڈور، عزت، ترقی و استحکام ہوتی ہے۔ لیکن اسلامی جمہوریہ پاکستان کا جائزہ لے تو ہم ان چند بدنصیب قوموں کی فہرست میں آتے ہیں جن کی تقدیر چند کرپٹ، بداخلاق، بدمعاش، اور کن ذہن لوگوں کے ہاتھوں میں ہے جو نہ صرف اس قوم کو تباہ و برباد کر رہے ہیں بلکہ آنے والی نسل کی بربادی کے لیے بھی کوئی کثر باقی نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ عالمی سطح پر ہماری ساکھ زیادہ بہتر نہیں ہے۔ غیرت کے نام پہ قتل و غارت عام ہو چکی ھے۔ دہشتگردی روز بہ روز بڑھ رہی ھے۔ کرپشن ہر جگہ موجود ھے، میرٹ کا قتل عام ہو رہا ہے۔ نئی نسل اخلاقی گراوٹ کا شکار ہو رہی ہے۔ قوم کی تقدیر میں رسوائی اور بدنامی عام ہو رہی ھے۔ لیکن وہ چند افراد جن کی ہاتھوں میں ہماری تقدیر ھے وہ صرف اقتدار کی نشے میں مست ہیں۔ ان کو فکر ہی نہیں کہ ایک غریب کس ہال میں زندگی بسر کر رہا ھے۔ ان کو یہ کون بتائے کہ ایک غریب کس طرح اپنا پیٹ کاٹ کر اپنے بچوں کے علاج و معالجے اور اسکول کے فیس بھر رہا ھے۔ میری تقریر ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی مگر ہم پھر بھی دفتر سے کافی دور تھے۔ میرے آواز میں تلخی بڑھ رہی تھی لیکن پھر بھی میرا دوست سر ہلا کے میرے ساتھ اتفاق کر رہا تھا۔

میرا دوست اثبات میں سر ہلاتے ہو※ کہنے لگے یہ اقتدار کی کرسی میں باری باری سے گدی نشین ہونے والے'' چند افراد'' نے اس ملک کی تقدیر اور جڑوں کو ہی یقیناً ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ خود انگلی بھی زخم ہو یا بچے کو معمولی بخار ہو علاج کے لیے لندن، دبئی یا نیویارک بھاگ جاتے ہیں۔ یہ اپنے بچوں کو پاکستان میں تعلیم دلانا اپنی تضحیک سمجھتے ہیں۔ یہ ہر ممکن کوشش کرتے ہیں پاکستان کا خزانہ بھی لوٹیں اور اس کو پانامہ، سوئس بینکوں یا کسی اور خفیہ مقام پر منتقل کریں تا جائز طریقے سے ٹیکس دینے سے بچ سکیں۔ یہ اپنے اثاثے اور کاروبار کو ملک سے باہر لے جاتے ہیں۔

میرا دوست تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہوا اپنی سانسیں بحال کی اور پھر کہنے لگا۔ کاش ہم آج اقبال کے دن چھٹی کرنے یا نہیں کرنے پر شور مچانے کے بجائے اقبال کے فلسفے کو سمجھنے کی کوشش کرتے۔ کبھی بانگ دارا، ضرب کلیم، شکوہ اور جواب شکوہ نکال کر پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کرتے۔ ہم اقبال کے فلسفے کے حساب سے ان چند افراد کو بار اپنے اوپر مسلط کرنے کے بجائے اپنے خودی کو جگانے کی کوشش کرتے۔ جس نے ایک قیام پاکستان سے قبل ہی پاکستان کا نقشہ کھینچا تھا تو کیا آج سب خاص طور نوجوان مل کر اقبال کے اس پاکستان کو اس چند افراد کے تسلط سے آزاد کروا کر ایک ابھرتا اور ترقی کرتا ہوا پاکستان نہیں بنا سکتے۔ اونچی مگر حوصلے سے بھرپور آواز میں اقبال کے کچھ دوہرانے لگے اور یوں ہم دفتر تک پہنچ ہی گئے۔

خدا تجھے کسی طوفان سے آشنا کر دے
کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں
تجھے کتاب سے ممکن نہیں فراغ کہ تو
کتاب خواں ہے مگر صاحب کتاب نہیں
اُس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی
ہو جس کے جوانوں کی خودی صورتِ فولاد
وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارہ
شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری
افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا





DAILY QUWAT
ایڈیٹوریل
quwateditorial786@gmail.com

نوٹ: ادارہ تمام کالم نیک نیتی کی بنیاد پر شائع کرتا ہے بلند آہنگی بھی کالم نگار کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

جنرل اسمبلی کے اجلاس میں وزیراعظم کا پرعزم اور مدلل خطاب

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے عالمی برادری کو خبردار کیا ہے کہ متعصب جنوں وتکبر اور تشدد میں عمل در آمد کرنے اور دنیا کو تباہ کن تصادم کی طرف دھکیلنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ فلسطین کو فوری طور پر اقوام متحدہ کا مکمل رکن تسلیم کیا جائے۔ گزشتہ روز نیویارک میں جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اقوام متحدہ کی رکن عالمی قیادتوں کو یاد کرایا کہ تنازعات کے حل کے لیے طاقت کا استعمال اور تشدد کی بجائے مذاکرات اور تحمل کے ساتھ مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو اس وقت جن چیلنجز کا سامنا ہے ان سے نمٹنے کے لیے عالمی برادری کی اجتماعی دانش درکار ہے۔ خطے میں پائیدار امن کے حصول کیلئے بھارت کو متعصبانہ رویہ ترک کرنا ہوگا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل کرنا ہوگا۔ پاکستان کشمیر کی جدوجہد آزادی کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں حالات جلد از جلد معمول پر لانے کے لیے 5 نکاتی ایجنڈا پیش کیا۔ ہم مسلمانوں کی تاریخ کے اس نازک موڑ پر اتحاد، یکجہتی اور اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ ہم مسلمانوں کی تاریخ کے اس نازک موڑ پر اتحاد، یکجہتی اور اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ ہم مسلمانوں کی تاریخ کے اس نازک موڑ پر اتحاد، یکجہتی اور اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

وزیراعظم نے اپنے خطاب میں کشمیر اور فلسطین کے تنازعات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کے ایجنڈا پر 75 سال سے موجود ہے۔ کشمیری عوام کو حق خود ارادیت سے محروم رکھا گیا ہے۔ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ بھارت کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالی بند کرے۔ بھارت کشمیر میں جعلی انکاؤنٹرز کے ذریعے کشمیری نوجوانوں کو شہید کر رہا ہ



آنے والے امپائرز کی رہنمائی کے لیے ہر وقت موجود رہوں گا، علیم ڈار

علیم ڈار نے ایتک ریکارڈ 145 ٹیسٹ، 231 ون ڈے انٹرنیشنل، 72 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل، 5 ویمنز ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل، 181 فرسٹ کلاس میچز، اور 282 لسٹ اے میچز میں امپائرنگ کی ہے۔

لاہور (شیروزمیاں سے) علیم ڈار جنہیں دنیا کے سب سے زیادہ قابل احترام اور قابل تعریف کرکٹ امپائرز میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، پاکستان کرکٹ بورڈ کے 2024-25 کے سیزن کے اختتام پر ریٹائر ہو جائیں گے۔ علیم ڈار کا شاندار اور باوقار کریئر ایک چوتھائی صدی پر محیط ہے۔ میدان میں اور میدان کے باہر ایک حقیقی جنٹلمین کے طور پر دیکھے جانے والے علیم آئی سی سی امپائرز آف دی ایئر (2009-2011) کے لیے ڈیوڈ شیفرڈ ٹرافی کے تین بار فاتح بھی ہیں۔ 56 سالہ علیم نے 1986 سے 1998 کے درمیان 17 فرسٹ کلاس اور 18 لسٹ اے میچز کھیلے۔ انہوں نے 1998 کی قائداعظم ٹرافی کے دوران فرسٹ کلاس امپائرنگ کا آغاز کیا۔ 2003 سے 2023 تک انہوں نے امپائرز کے آئی سی سی ایلیٹ پینل میں خدمات انجام دیں جہاں انہوں نے اپنی انتظامی مہارت، کھیل کے حالات کی سمجھ بوجھ، پرسکون رویے اور شاندار فیصلہ سازی کے لیے عالمگیر شہرت حاصل کی۔ وہ ان دنوں پی سی بی کے ایلیٹ پینل کا حصہ ہیں اور آئی سی سی کے بین الاقوامی پینل کے چار پاکستانی امپائرز میں سے ایک ہیں جس کی وجہ سے وہ ون ڈے انٹرنیشنل اور ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں امپائرنگ کے اہل ہیں۔ علیم ڈار نے ایتک ریکارڈ 145 ٹیسٹ، 231 ون ڈے انٹرنیشنل، 72 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل، 5 ویمنز ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل، 181 فرسٹ کلاس میچز، اور 282 لسٹ اے میچز میں امپائرنگ کی ہے۔ علیم ڈار کا ریٹائر ہونے کے اپنے فیصلے پر کہنا ہے کہ تقریباً 25 سال سے امپائرنگ میری زندگی رہی ہے اور میں نے اس نسل کے عظیم ترین کھلاڑیوں پر مشتمل چند انتہائی یادگار میچوں میں امپائرنگ کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ اپنے پورے کریئر میں، میں نے کھیلوں کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے اور دنیا کے چند بہترین میچ آفیشلز کے ساتھ کام کرنا اعزاز کی بات ہے تاہم تمام عظیم سفر بالآخر اختتام کو پہنچتے ہیں اور اب وقت آگیا ہے کہ میں اپنے سماجی اور چیریٹی کاموں پر پوری توجہ مرکوز کروں۔



بابر اعظم چیمپئنز ٹرافی 2025 تک کپتان برقرار نہیں رہیں گے



لاہور (ویب ڈیسک) قومی کرکٹ ٹیم کے اوپنر احمد شہزاد نے دعویٰ کیا ہے کہ بابر اعظم چیمپئنز ٹرافی 2025 تک کپتان برقرار نہیں رہیں گے۔ اپنے یوٹیوب چینل پر قومی ٹیم کے اوپنر احمد شہزاد نے انکشاف کیا کہ بابر اعظم نے خود کپتانی نہ چھوڑی تو بورڈ برطرف کردے گا، چیمپئنز ٹرافی تک وہ کپتان برقرار نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وائٹ بال ہیڈ کوچ گیری کرسٹن چیمپئنز ٹرافی سے قبل بڑی تبدیلیوں کا مطالبہ کرچکے اور مجھے بھی سمجھتا ہوں کہ آگے بڑھنے کا یہی راستہ ہے۔ احمد شہزاد نے مزید کہا کہ بورڈ حکام بتا چکے ہیں کہ نامعلوم کنیکشن میٹنگ میں کپتانی یا سینٹرل کنٹریکٹ پر کوئی بات نہیں ہوئی، تو بابر اعظم کی کپتانی خطرے میں دھکائی دے رہی ہے۔

پاکستان سپورٹس جرنلسٹس فیڈریشن کا انٹرنیشنل کرکٹر عاصم خاں لکی کی وفات پر اظہار تعزیت

لاہور (شیروزمیاں سے) پاکستان سپورٹس جرنلسٹس فیڈریشن کے صدر محمد اقبال بار پر، سیکرٹری جنرل محمد بابر سیکرٹری اطلاعات محمد قیصر چوہان، سیکرٹری فنانس عبدالقیوم اور تمام ممبران نے لاہور پریس کلب کے ایسوسی ایٹ ممبر اور پی ٹی وی کے اسپورٹس تجزیہ کار عاصم خان لکی کی وفات پر گہرے دکھ اور دلی افسوس کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کی مغفرت کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ یاد رہے کرکٹ ورلڈ کپ 1996 میں ہالینڈ کی نمائندگی کرنے والے عاصم خان لکی کی نماز جنازہ جامعہ نعیمیہ میں ادا کی گئی جس میں قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان انعمام الحق، لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری پی ایس جے ایف کے سیکرٹری محمد بابر سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

پاکستانی نژاد سابق ہالینڈ کرکٹر عاصم خان لاہور میں چل بسے

لاہور (این این آئی) پاکستانی نژاد ہالینڈ کے سابق کرکٹر عاصم خان دل کا دورہ پڑنے سے لاہور میں انتقال کرگئے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق پاکستانی نژاد ہالینڈ کے سابق کرکٹر عاصم خان لاہور میں انتقال کرگئے۔ اطلاعات کے مطابق عاصم خان گھر سے نکلتے ہی دل کا دورہ پڑا اور وہ جانبر نہ ہوسکے، عاصم خان کی عمر 62 برس تھی اور وہ ان دنوں لاہور میں مقیم تھے۔ عاصم خان کی اہلیہ، بیٹے اور بیٹی کی ہالینڈ سے آمد کے بعد ان کی تدفین ہوگی۔ یاد رہے کہ عاصم خان ہالینڈ کی انڈر 19 ٹیم کے کوچ بھی رہ چکے ہیں اور وہ ان دنوں سرکاری ٹی وی میں تجزیہ کار کے طور پر کام کررہے تھے۔

چیمپئنز ون ڈے کپ: پہلے ایلیمینیٹر میں لائنز نے سٹالینز کو 12 رنز سے شکست دیدی

فیصل آباد (این این آئی) چیمپئنز ون ڈے کپ کے پہلے ایلیمینیٹر میچ میں لائنز نے سٹالینز کو 12 رنز سے شکست دے دی۔ فیصل آباد کے اقبال سٹیڈیم میں ہونیوالے چیمپئنز ون ڈے کپ کے پہلے ایلیمینیٹر میچ میں لائنز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 263 رنز بنائے۔ 264 رنز کے ہدف کے تعاقب میں سٹالینز کی پوری ٹیم آخری اوور میں 251 رنز بنا کر ڈھیر ہوگئی، سٹالینز کی جانب سے یاسر خان 39 اور جہانداد خان 36 رنز کیساتھ نمایاں رہے، دیگر کھلاڑیوں میں معاذ صداقت نے 27، حسین طلعت نے 32، طیب طاہر نے 28، کپتان محمد حارث اور محمد محسن نے 30، 30 رنز بنائے۔

چاروں کھی میں انڈین کرکٹ بورڈ کے سیکریٹری کے اثاثوں کی مالیت منظرِ عام پر آگئی

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کے سیکرٹری جے شاہ آئی سی سی کے چیئرمین منتخب ہوئے ہیں۔ 36 سالہ جے شاہ نے خاصی چھوٹی عمر میں اپنے آپ کو منوایا ہے۔ وہ کرکٹ کی دنیا میں نمایاں عہدے پر فائز کم عمر ترین شخصیت ہیں۔

محلے کی ٹیم بھی پاکستان کی کرکٹ ٹیم سے بہتر ہے، دانش کنیریا

یہ سب پی سی بی کی وجہ سے ہے اور خراب کارکردگی پر بورڈ کو مورد الزام ٹھہرایا جانا چاہئے، انٹرویو



کراچی (این این آئی) سابق لیگ سپنر دانش کنیریا نے پی سی بی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ محلے کی ٹیم بھی پاکستان کی کرکٹ ٹیم سے بہتر ہے۔ ایک انٹرویو میں سابق ٹیسٹ لیگ سپنر دانش کنیریا نے کہا ہے کہ پاکستان کرکٹ ٹیم کا معیار اتنا کم ہے کہ ایک محلے کی ٹیم بھی ان سے بہتر ہے اور یہ سب پی سی بی کی وجہ سے ہے اور خراب کارکردگی پر بورڈ کو مورد الزام ٹھہرایا جانا چاہئے۔ دانش کنیریا کا مزید کہنا تھا کہ کپتان کی کرسی اور پی سی بی میں چیئرمین شپ دماغوں کو خراب کرتی ہے، 2017ء میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان کو فتح دلوانے والے سرفراز احمد کی جگہ بابر اعظم کو قیادت دینا پی سی بی کا غلط فیصلہ تھا۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ سرفراز احمد کی اچھی کپتانی کے باوجود بابر اعظم کو قیادت کی ذمہ داری کیوں سونپی گئی؟ کپتان وہ ہوتا ہے جو دباؤ کو اپنے کندھوں پر رکھ کر ٹیم کو آگے لے کر جاتا ہے۔

آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں رضوان کی ترقی، کوہلی کی تنزلی



لندن (این این آئی) آئی سی سی ٹیسٹ پلیئر رینکنگ میں محمد رضوان کی ایک درجہ ترقی ہوئی ہے۔ وہ اب آٹھویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ قومی ٹیم کے مایہ ناز بیٹر بابر اعظم کی بدستور گیارہویں پوزیشن ہے۔ پانچ درجہ تنزلی کے بعد بھارت کے مایہ ناز بیٹر وراٹ کوہلی ٹاپ ٹین سے نکل گئے۔ ٹیسٹ بولرز کی رینکنگ میں بولنگ کے حوالے سے قومی کرکٹ ٹیم کے لیے ریڑھ کی ہڈی سمجھے جانے والے شاہین آفریدی کی دسویں پوزیشن ہے۔ ون ڈے رینکنگ میں رحمان اللہ گرباز ٹاپ ٹین میں شامل ہونے والے افغانستان کے پہلے بلے باز بن گئے۔

بھارت کے کمل چاولہ پاکستان کے اسجد کو شکست دیکر ورلڈ 6 ریڈ اسنوکر چیمپئن بن گئے



اولان باتر (این این آئی) بھارت کے کمل چاولہ نے پاکستان کے اسجد اقبال کو شکست دے کر آئی بی ایس ایف ورلڈ 6 ریڈ بال چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیت لیا۔ منگولیا میں ہونے والی آئی بی ایس ایف 6 ریڈ بال چیمپئن شپ کا فائنل پاکستان کے اسجد اقبال اور بھارت کے کمل چاولہ کے درمیان ہوا۔ 11 فریم پر مشتمل فائنل کے ابتدائی 2 فریم 47-23 اور 47-18 سے جیت کر اسجد اقبال نے شاندار آغاز کیا لیکن بھارتی کیوسٹ دباؤ میں نہیں آئے اور تیسرے فریم میں 71 کا بریک کھیل کر نہ صرف کم بیک کیا بلکہ مسلسل 6 فریم جیت کر ٹائٹل بھی اپنے نام کرلیا۔ فیصلہ کن معرکے میں کمل چاولہ کی کامیابی کا اسکور 47-23، 18-0، 47-71، 7-41، 64-43، 0-33، 20 اور 29-36 رہا۔

سپینش لالیگا: ویلیریال اور انٹلیٹیکو میڈرڈ نے اپنے اپنے میچ جیت لئے

میڈرڈ (ویب ڈیسک) سپینش لالیگا میں ویلیریال نے سپینیول کو اور انٹلیٹیکو میڈرڈ نے سیلٹا ویگو کو ہرا کر اپنے اپنے میچ جیت لئے۔ سپینش لیگ لالیگا کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ پین میں جاری ہے۔ سٹیج فرنٹ سٹیڈیم، بارسلونا میں کھیلے گئے اہم میچ میں ویلیریال نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے حریف سپینیول کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے ہرادیا۔

کرکٹرز کے فٹنس مسائل کی بروقت تشخیص کیلئے کنسلٹنٹ اسپورٹس میڈیسن کی تقرری کا فیصلہ

کرکٹرز کے مسائل کی بروقت تشخیص، علاج اور ری ہیب کا ذمہ دار ہوگا، اشتہار بھی دے دیا گیا

لاہور (شیروزمیاں سے) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کرکٹرز کے فٹنس مسائل کی بروقت تشخیص کے لیے کنسلٹنٹ اسپورٹس میڈیسن کی تقرری کا فیصلہ کرلیا۔ انٹرنیشنل اور ڈومیسٹک کی سطح پر کرکٹرز کی تکلیف کی تشخیص میں مسائل کا سامنا رہا ہے اس لیے اب کنسلٹنٹ اسپورٹس میڈیسن کی تقرری کی فیصلہ کیا گیا ہے جو کرکٹرز کے مسائل کی بروقت تشخیص، علاج اور ری ہیب کا ذمہ دار ہوگا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے کنسلٹنٹ اسپورٹس میڈیسن کی تلاش شروع کردی ہے جس کے لیے اشتہار بھی دے دیا گیا ہے۔ کنسلٹنٹ قومی اور ڈومیسٹک فرنیوز اور ٹرینرز کے ساتھ رابطہ رکھ کر کھلاڑیوں کی فٹنس کو یقینی بنائے گا، کنسلٹنٹ کے لیے ایم بی بی ایس کی ڈگری کے ساتھ 10 سالہ تجربے اسپورٹس فزیکل میڈیسن کی سمجھ بوجھ اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت کو عہدے کے لیے اہلیت قرار دیا گیا ہے۔ کنسلٹنٹ اسپورٹس میڈیسن کے عہدے کے خواہش مند امیدوار 10 اکتوبر تک درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ پی سی بی کے ڈائریکٹر سہیل سلیم کے مستعفی ہونے کے بعد سے ڈائریکٹر میڈیکل کا عہدہ خالی پڑا ہے۔



جنید جمشید کی مغفرت کیلیے دعا مانگتے دیکھ کر شوہر سے متاثر ہوئی، ثنا خان

سابق اداکارہ ثنا خان نے 2020 میں مفتی انس سے شادی کے بعد شوبز چھوڑ دیا تھا



ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کی سابق اداکارہ ش اخان نے کہا ہے کہ میرے شوہر جنید جمشید کی مغفرت کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔ بھارتی میڈیا کو انٹرویو میں بالی ووڈ کی سابق اداکارہ ثنا خان کا کہنا تھا کہ اپنے شوہر مفتی انس کو جنید جمشید کے لیے مغفرت کی دعائیں کرتے دیکھ کر ان سے متاثر ہوئی تھی۔ مفتی انس کو جنید جمشید کے لیے دعائیں کرتے دیکھ کر سوچا کہ یہ اپنے دوست کے لیے کتنے مخلص ہیں۔ ثنا خان کا مزید کہنا تھا کہ میں نے اپنے بارے میں سوچا کہ کیا میرا کوئی ایسا دوست ہے جو میری مغفرت کے لیے بھی ایسی دعائیں کرے، جس کا جواب مجھے نفی میں ملا۔ میں بھی اپنی زندگی میں ایسا شخص چاہتی تھی جو میرے لیے بھی دل سے اور خلوص سے دعائیں کرے۔ شوہر کی جنید جمشید کی مغفرت کے لیے کی گئی دعاؤں نے مجھے بہت متاثر کیا۔ سابق اداکارہ ثنا خان نے 2020 میں مفتی انس سے شادی کے بعد شوبز چھوڑ دیا تھا۔

پاکستانی ہینڈ میڈ اینیمیٹڈ فلم 'دی گلاس ورکر' آسکر ایوارڈز میں نامزدگی کیلئے منتخب

کراچی (این این آئی) پاکستان کی پہلی ہینڈ میڈ اینی میٹڈ فلم 'دی گلاس ورکر' کو آسکر ایوارڈز 2025ء میں نامزد کرنے کے لیے منتخب کرلیا گیا۔ فلم 'دی گلاس ورکر' کو پاکستان کی جانب سے آسکر ایوارڈز 2025ء کے لیے 'بہترین بین الاقوامی فیچر فلم' کی کیٹیگری میں نامزد کیا گیا ہے۔ اس فلم کے ہدایت کار عثمان ریاض نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ پر اس کامیابی کا اعلان کیا ہے۔ انہوں اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ 'دی گلاس ورکر' کو پاکستان سے 2025ء کے آسکرز ایوارڈز میں 'بہترین بین الاقوامی فیچر فلم' کی کیٹیگری میں نامزد کرنے کے لیے منتخب کرلیا گیا ہے۔

ڈپریشن کا روحانی علاج کافی نہیں، دوا بھی ضروری ہے، صحیفہ جبار خٹک



لاہور (این این آئی) پاکستانی اداکارہ صحیفہ جبار خٹک نے حال ہی میں ایک انٹرویو میں ڈپریشن سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈپریشن کے مریضوں کو صرف روحانی علاج کے مشورے دینا بے بنیاد ہے۔ اداکارہ خود ڈپریشن کا شکار ہیں اس لئے انہوں نے کہا کہ لوگ اکثر انہیں نماز اور قرآن پاک پڑھنے کے مشورے دیتے ہیں، جو وہ پہلے ہی کر رہی ہیں، مگر اس کے باوجود مکمل صحت یاب نہیں ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں تعلیم اور شعور کی کمی ہے، لوگ ہر بیماری کو مذہب سے جوڑ دیتے ہیں، جبکہ اللہ تعالیٰ نے دوا اور دعا دونوں کو ساتھ لے کر چلنے کا حکم دیا ہے۔ صحیفہ کا کہنا تھا کہ شفاء کے لیے اللہ نے ذرائع مہیا کیے ہیں اور ان کو نظر انداز کرنا غلط ہے۔ پاکستانی اداکارہ صحیفہ جبار خٹک نے حال ہی میں ایک انٹرویو میں ڈپریشن سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈپریشن کے مریضوں کو صرف روحانی علاج کے مشورے دینا بے بنیاد ہے۔

زندگی میں خوشیوں کو آنے کا ایک موقع دو، ماہرہ خان

ماہرہ خان نے شاہ رخ خان کے ساتھ بالی ووڈ فلم 'رئیس' میں مرکزی کردار نبھایا تھا

کراچی (این این آئی) پاکستان کی معروف اداکارہ ماہرہ خان نے بالی ووڈ اسٹار شاہ رخ خان کی جانب سے کی گئی نصیحت سے متعلق بتادیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر اداکارہ ماہرہ خان نے مداحوں کے ساتھ 'آسک ماہرہ' کے نام سے سوال و جواب کا سیشن رکھا اور اس دوران مداحوں کی جانب سے پوچھے گئے مختلف سوالات کے جوابات دیے۔ اداکارہ سے ایک بھارتی مداح نے سوال کیا کہ 'آپ نے فلم 'رئیس' میں شاہ رخ خان کے ساتھ کام کرکے کیا سیکھا؟ ماہرہ خان نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ زندگی میں خوشیوں کو آنے کا ایک موقع دو۔ ایک اور مداح نے پوچھا کہ 'آپ کا پسندیدہ ساتھی اداکار یا اداکارہ کون سی ہیں؟ ماہرہ خان نے لکھا کہ 'میرے پسندیدہ ساتھی اداکار بہت سارے ہیں لیکن مجھے احمد علی اکبر کے ساتھ اداکاری کرکے بہت اچھا لگا۔ خواتین اداکاراؤں کے سوال پر ماہرہ خان نے کہا کہ سب بہت اچھے ہیں۔

15 کروڑ سے بننے والی فلم جس نے 900 کروڑ روپے کمائے

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ میں 2017 میں ایک ایسی فلم بھی بنی تھی جس کا بجٹ تو 15 کروڑ تھا مگر اسے نے 900 کروڑ روپے کما کر ریکارڈ قائم کردیا تھا۔ یہ کسی اور کی نہیں بلکہ مسٹر پرفیکشنسٹ عامر خان اور زائرہ وسیم کی مشہور فلم 'سیکریٹ سپر اسٹار' تھی جس نے نہ صرف باکس آفس پر کمائی کے ریکارڈ توڑے تھے بلکہ اس میں دیے گئے سماجی پیغام نے بھی لوگوں کو کافی متاثر کیا تھا۔ 2017 میں ریلیز ہونے والی فلم 'سیکریٹ سپر اسٹار' نے دھوم مچادی تھی، فلم میں گھریلو تشدد اور ان مظالم پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے جو ایک عورت ایک بدسلوکی کرنے والے مرد سے شادی کرنے پر سہتی ہے۔

وینا ملک کی زندگی میں نئے 'مسٹری مین' کی انٹری

لاہور (این این آئی) معروف پاکستانی اداکارہ وینا ملک کی زندگی میں نئے 'مسٹری مین' کی انٹری کی خبریں گردش کرنے لگیں۔ مختلف سوشل میڈیا پیجز نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستانی اداکارہ و میزبان وینا ملک ایک بار پھر محبت میں گرفتار ہوگئی ہیں، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اداکارہ کی مختلف انسٹا سٹوریز کے سکرین شارٹس وائرل ہیں۔ وائرل سکرین شارٹس میں اداکارہ نے 'ایم شہریار 01' نامی ایک مخصوص ٹک ٹاک اکاؤنٹ اور 'شہریار چودھری' نامی انسٹا گرام اکاؤنٹ کی مختلف ویڈیوز کو ری شیئر کیا ہے۔ ویڈیوز اور انسٹا سٹوریز کے ساتھ سرخ دل والے ایموجی اور مختلف کمنٹس بھی موجود ہیں جو اس بات کا عندیہ دے رہے ہیں کہ اداکارہ کی زندگی میں ایک بار پھر کسی خاص شخص کی آمد ہوگئی ہے۔

اداکارہ جویریہ عباسی نے پہلی بار شوہر کے ہمراہ تصاویر شیئر کردیں

کراچی (این این آئی) پاکستان کی سینئر اداکارہ جویریہ عباسی نے پہلی بار اپنے دوسرے شوہر کے ہمراہ تصاویر شیئر کر دیں۔ حال ہی میں رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے والی جویریہ عباسی نے شوہر عدیل حیدر کے ہمراہ انسٹاگرام پر نکاح کی تقریب کی تصاویر شیئر کیں جو چند گھنٹوں میں وائرل ہوگئیں۔ جویریہ عباسی کا نکاح رواں برس 15 مارچ کو ہوا جس کی چھوٹی سی تقریب گھر میں ہی منعقد کی گئی۔ انسٹاگرام پر شیئر کی جانے والی مختلف تصاویر میں نکاح کے وقت سمیت، کیک کاٹنے اور دیگر رسومات کے مناظر ہیں، دلہا یعنی عدیل حیدر نے اپنے نکاح پر سفید رنگ کا کرتا پاجامہ زیب تن کیا ہوا ہے۔ اداکارہ کے مطابق شوہر سے پہلی ملاقات ایک دوست کے گھر رات کے کھانے پر ہوئی تھی، جہاں ان دونوں کی دوستی ہوئی، شادی کی پیشکش عدیل حیدر کی جانب سے ہی کی گئی تھی۔ ایک انٹرویو میں اداکارہ نے بتایا تھا کہ بہت سے لوگوں کو لگتا ہے وہ فوٹو گرافر ہیں لیکن ایسا نہیں ہے، وہ ایک بزنس مین ہیں۔

لیجنڈری آسٹریلوی بیٹر گریگ چیپل کی واحد بیگی گرین کیپ کھوگئی

یہ ایک یادگار چیز ہے جو کہ اب میرے پاس نہیں ہے: گریگ چیپل

سڈنی (این این آئی) آسٹریلیا کے لیجنڈری بیٹر گریگ چیپل کے پاس موجود واحد بیگی گرین کیپ کھوگئی جس پر سابق کنگرز وز کپتان بہت افسردہ ہیں۔ آسٹریلیا کیسابق کپتان گریگ چیپل نے ایک انٹرویو میں بیگی گرین کیپ کے غائب ہونے کا انکشاف کیا۔ گریگ چیپل کا کہنا تھا کہ ہم نے 10 سال سے ایک جگہ سامان رکھا ہوا تھا اور اس میں یہ کیپ بھی تھی، جب ہم ایڈیلیڈ منتقل ہونے لگے تو دیکھا کہ کیپ سامان میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ کیا ہوا ہے لیکن میں بہت افسردہ ہوں، یہ میرے لیے ایک یادگار چیز ہے جو کہ اب میرے پاس نہیں ہے۔ گریگ چیپل کو کیریئر کے دوران ایک سے زیادہ بیگی گرین کیپ ملیں، ایک کیپ انہوں نے جیفری بائیکاٹ کو تحفے میں دی جس کی 15 ہزار ڈالرز میں نیلامی ہوئی۔ گریگ چیپل کے پاس یہ اب واحد بیگی گرین کیپ تھی جو گم ہوگئی۔

سیمی گریوال بچن خاندان کی دفاع میں سامنے آگئیں

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کی ماضی کی اداکارہ سیمی گریوال بالی ووڈ کی سب سے کامیاب سلیبریٹیز سے کافی قریبی مراسم رکھنے کے حوالے سے جانی جاتی ہیں۔ ایک پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ امیتابھ بچن اپنی بہو ایشوریا رائے کو نظر انداز کرتے ہیں جبکہ اپنی بیٹی شویتا بچن نندا کو سپورٹ کرتے ہیں۔ فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک بھارتی میڈیا ادارے جگرو ک جنتا کی ایک اینکر نے پوسٹ شیئر کرتے ہوئے امیتابھ بچن پر تنقید کی کہ وہ ایشوریا رائے کے ساتھ اپنی تصاویر بھی پوسٹ نہیں کرتے۔ ساتھ مذکورہ اینکر نے اس پر لوگوں سے رائے مانگی تھی۔ جس پر بھارتی پنجاب کے شہر لدھیانہ سے تعلق رکھنے والی 76 سالہ سیمی گریوال نے اس ویڈیو پر اپنی رائے دیتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی باتیں نہ کریں، آپ لوگ بچن خاندان کے بارے میں کچھ نہیں جانتے اور یونہی تبصرے شروع کردیتے ہو۔

چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض
روزنامہ قوت لاہور



غزہ کی صورتحال پر مشترکہ عرب، اسلامی غیر معمولی سربراہ اجلاس، جنگ بندی کا مطالبہ

سعودی عرب کے شہر ریاض میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) اور عرب لیگ کے مشترکہ غیر معمول اجلاس کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا۔ مشترکہ عرب، اسلامی اجلاس غزہ میں روزانہ ہونے والے غیر معمولی حالات کے تناظر میں منعقد ہو رہا ہے، نگران وزیر اعظم اور انوار الحق کاکڑ اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

شہزادہ محمد بن سلمان

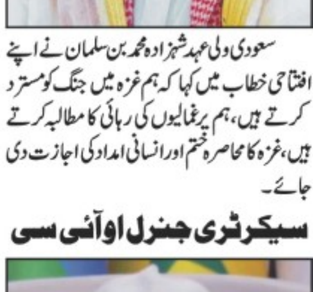

سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ہم غزہ میں جنگ کو مسترد کرتے ہیں، ہم یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں، غزہ کی محاصرہ ختم اور انسانی امدادی اجازت دی جائے۔

سیکرٹری جنرل او آئی سی



اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری جنرل او آئی سی حسین ابراہیم طٰہٰ نے کہا کہ معصوم فلسطینیوں کا قتل عام بند کیا جائے، غزہ میں فوری جنگ بندی کی جائے، اسرائیلی فوج غزہ کا محاصرہ فوری ختم کرے۔

فلسطینی صدر محمود عباس



فلسطین کے صدر محمود عباس نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی عوام اسرائیلی کی بدترین جارحیت کا بہادری سے سامنا کر رہے ہیں، اور اسرائیلی دہشتہ بہاری سے ہزاروں فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔

محمود عباس نے کہا کہ اسرائیل کو اپنی فوجی طاقت پر گھمنڈ ہے کہ وہ ہمیں ختم کر دے گا، اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے، میرا دل ہزاروں معصوم بچوں کے قتل پر بے حد افسردہ ہے، اسرائیلی جارح فورسز کو جنگی جرائم کی عالمی عدالت میں لایا جائے۔

فلسطینی صدر کا کہنا تھا کہ مجھے زیادہ افسوس عالمی برادری کی بے حسی پر ہے، امریکہ سمیت عالمی برادری کو خطے میں قیام امن کے لئے کردار ادا کرنا ہوگا، سلامتی کونسل غزہ میں اسرائیلی بربریت روکنے میں ناکام ہوئی ہے، غیر مسلح فلسطینیوں کی حفاظت کیلئے عالمی برادری اپنا کردار ادا کرے۔

انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فوج طاقت کے نشے میں دوریاستی فارمولے کو بھلا چکا ہے، غزہ کی پٹی ریاست فلسطین کا لازمی جزو ہے، غزہ میں جنگی انسانی جانوں کے نقصان کے ساتھ 20 ارب ڈالر کا نقصان بھی ہو چکا ہے، اسرائیل کو اپنے جنگی جرائم کا حساب دینا ہوگا۔

شاہ عبداللہ دوم



اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے مشترکہ عرب اسلامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل فلسطینیوں پر پچھلے 70 سال سے مظالم ڈھا رہا ہے، اسرائیلی فوج غزہ کے سکولوں، ہسپتالوں اور شہری آبادیوں کو بھی نشانہ بنا رہی ہے۔

شاہ عبداللہ دوم نے کہا کہ اردن مشکل صورتحال میں اپنے فلسطینی بھائیوں کی امداد اور مکمل حمایت جاری رکھے گا، جنگ بندی کے لئے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت ہے، دنیا کے کسی بھی مذہب میں معصوم شہریوں کا قتل عام سنگین جرم تصور کیا جاتا ہے۔

عبدالفتاح السیسی



مصری صدر نے کہا کہ غزہ کے عوام کیلئے امداد کی فراہمی کو فوری طور پر بحال کیا جائے، اسرائیل کی طرف سے غزہ میں جاری بہاری فوری طور پر بند ہونی چاہیے، مصر قیام امن کے لئے کی جانے والی تمام کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔

رجب طیب اردوان

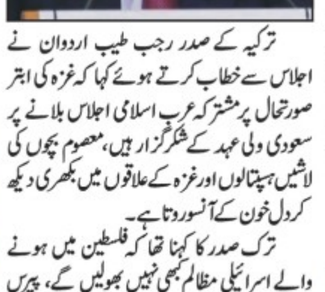

ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کی ابتر صورتحال پر مشترکہ عرب اسلامی اجلاس بلانے پر سعودی ولی عہد کے شکر گزار ہیں، معصوم بچوں کی لاشیں ہسپتالوں اور غزہ کے ملبوں میں بکھری دیکھ کر دل خون کا آنسو روتا ہے۔

ترکیہ صدر کا کہنا تھا کہ فلسطین میں ہونے والے اسرائیلی مظالم کبھی نہیں بھولیں گے، یہاں چند افراد کی ہلاکت پر عالمی برادری متحد ہو گئی تھی، غزہ میں ہونے والی اسرائیلی بہاری پر دنیا بھری خاموشی شرمناک ہے۔

رجب طیب اردوان نے کہا کہ اسرائیلی قابض فوج نے فلسطینی بھائیوں پر ظلم کی انتہا کر دی ہے، ترکیہ کی طرف سے 366 ٹن امداد غزہ کے مسلمانوں کے لئے بھیجی جا رہی ہے، اسرائیلی حکام غزہ میں ہونے والے مظالم کے ذمہ دار ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دو ریاستی حل کیلئے عالمی امن کانفرنس بلائی جائے تاکہ مسئلے کا پُرامن حل تلاش کیا جائے، اسرائیل کے جوہری ہتھیار خطے کے لئے خطرہ ہیں، مسجد اقصیٰ ہمارے لیے ریڈ لائن ہے۔

ابراھیم رئیسی



ایران کے صدر ابراہیم رئیسی کا اجلاس سے خطاب میں کہنا تھا کہ غزہ کی صورتحال کے حوالے سے آج کا اجلاس بڑا اہم ہے، غزہ میں ہونے والے اسرائیلی مظالم کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی، اسرائیل بین الاقوامی اداروں کے تحفظ معصوم فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہا ہے۔

ایرانی صدر نے کہا کہ غزہ کے عوام امت مسلمہ کے ہیرو ہیں، غزہ میں ہونے والی بربریت تمام عالمی قوانین کا مذاق اڑا رہی ہے، غزہ کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ مدد کر رہا ہے، غزہ کو دنیا کی سب سے بڑی جیل بنا دیا گیا، اسرائیل بہاری سے نئی نسل کو ختم کر رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کتنے 11 ہزار سے زائد غزہ کے معصوم شہری اسرائیلی جارحیت سے شہید ہو چکے ہیں، عالمی برادری سے سوال ہے کہ غزہ کے معصوم بچوں اور خواتین کا کیا قصور ہے؟۔

ابراہیم رئیسی نے کہا کہ امریکہ ناٹو سمیت اسرائیل کی حمایت کر کے اس کے جنگی جرائم میں شریک ہو رہا ہے، امریکا غزہ کو تباہ کرنے کیلئے اسرائیل کو جنگی ہتھیار اور مالی امداد دے رہا ہے، امریکا نے اپنے پارٹنر کو اس جرم کے احکامات دیے، اسرائیل کی جارحیت روکنے کیلئے مشترکہ لائحہ عمل بنانا ہوگا۔

ایرانی صدر نے کہا کہ غزہ میں انسانی بہاری کی چکی ہے جو 7 ہفتہ ہم کرانے کے برابر ہے، خطے کی تاریخ میں یہ فیصلہ کن وقت ہے، ہمیں غزہ کے مسئلے کا حل تلاش کرنا چاہیے، فلسطین امت مسلمہ کے فخر کا نشان ہے۔

ابراہیم رئیسی نے کہا کہ غزہ کے شہریوں کی حفاظت کیلئے ہر ممکن اقدامات کرنا ہوں گے، 3 ہزار سے زائد فلسطینی بچے اور خواتین ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ فلسطین اسلامی اور انسانی اقدار کا عکاس ہے، غزہ میں معصوم شہریوں کے قتل عام کو روکنے کے لئے پہلا قدم جنگ بندی ہے۔

جوکوویدودو



اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انڈونیشیا کے صدر جوکو ویدودو نے کہا کہ اسرائیل کی طرف سے عالمی قوانین کی پاسداری کا مطالبہ کرتے ہیں، انڈونیشیا فلسطین اور اسرائیل کے مسئلے کا دو ریاستی حل کا مطالبہ کرتا ہے۔

شیخ تمیم بن حمد الثانی



امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسرائیلی فوج کی غزہ میں ہسپتالوں، سکولوں اور شہریوں پر بہاری کی شدید مذمت کرتے ہیں، عالمی دنیا اسرائیلی مظالم پر خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ غزہ میں ہونے والے قتل عام کی صورت قابل قبول نہیں، غزہ میں جو کچھ ہو رہا تھا ہے تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی، میڈیا، نگ اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنائے جانے پر افسردہ ہیں۔

انوار الحق کاکڑ



سعودی عرب میں مشترکہ عرب و اسلامی غیر معمول سربراہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ کو جہنم بنا دیا، 70 سال پہلے اقوام متحدہ نے اپنی منظور کردہ قرارداد کے ذریعے اس مسئلے کو حل کرنے کا فیصلہ کیا۔

انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ کو جہنم میں بدل دیا ہے، غزہ میں قتل عام فوراً روکا جائے، غزہ پر اسرائیلی بہاری سے اسپتال، سکول اور اقوام متحدہ کے دفاتر بھی محفوظ نہ رہے، غزہ میں اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہیں۔

نگران وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستانی مصنوبے پر کام کے لیے پاکستان، ترکی اور افغانستان پر مشتمل ایک تجارتی کاریڈور بنایا جائے، اس منصوبے سے پاکستان، ترکی اور بھارت کو براہ راست فائدہ ہوگا، اگر بھارت اس منصوبے سے باہر رہنا چاہتا ہے تو اس کی مرضی ہے، بھارت کے بغیر بھی ترکمانستان کے گیس ذخائر خطے کی اقتصادی ترقی کا باعث بن سکتے ہیں۔

عام کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کی جا رہی ہے، ناانصافی اور معصوم شہریوں کا قتل عام مزید برداشت نہیں کیا جائے گا، عالمی قانون کے تحت شہریوں کے قتل عام سے روکا جائے۔

نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ چین کی ترقی متنوع اور بے مثال ہے، چین نے تیزی سے اپنے عوام کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے، چین نے صرف ہمارا بہترین پڑوسی ملک بلکہ آئرن برادر ہے۔

انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ صدر شی جن پنگ کی قیادت میں چین نے ترقی کی نئی منازل طے کی ہیں، پاکستان چین کے ساتھ ہی بیک سے پہلے مرحلے کو مکمل کر چکا ہے، ہی بیک منصوبے سے ملک کیلئے ترقی کی نئی راہیں کھل گئی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں سے ملک میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ پی آر آئی منصوبہ مختلف ثقافتوں کو قریب لانے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔

نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ یہ غزہ میں ایک انسانی المیہ جنم لے رہا ہے، اس جاری تباہی اور صورتحال کے اثرات دور رس ہوں گے۔

نگران وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے تاشقند میں جاری تجارتی خطے سے باہر پھیل سکتے ہیں، دنیا کے کسی ملک نے غیر قانونی ہجرت کی حمایت نہیں کی، افغانستان کے ساتھ سرحد پر قانونی نقل و حمل کے لیے کوشاں ہیں۔

نگران وزیر اعظم نے پاک ترک تعلقات کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تجارت، زراعت اور دفاع میں تعلقات کو مزید فروغ دیا جا سکتا ہے، پاکستان، ایران اور ترکی کے مابین باہمی ریل کو بہتر کیا جائے گا، باہمی ربط سے پورے خطے میں نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ پاکستانی مصنوبے پر کام کے لیے پاکستان، ترکی اور افغانستان پر مشتمل ایک تجارتی کاریڈور بنایا جائے، اس منصوبے سے بھارت کے بغیر بھی ترکمانستان کے گیس ذخائر خطے کی اقتصادی ترقی کا باعث بن سکتے ہیں۔

اردن کی دوسری بار غزہ کے فیلڈ ہسپتال کو طبی امداد کی فراہمی

اردنی فوج نے اتوار کے روز غزہ کی پٹی میں اردنی فیلڈ ہسپتال کو فوری طبی امداد پہنچانے کا اعلان کیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق فوج کے ایک بیان میں اردن کی مسلح افواج کی جنرل کمانڈ کے ایک اہلکار کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ہفتے کے روز شاہی فضائیہ کے ایک طیارے نے شاہی دربار کی ہدایات کے تحت ''دوسری بار میڈیکل اشوٹ کا استعمال کرتے ہوئے فوری طبی امداد پہنچائی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ لینڈنگ آپریشن امارات اور قطر کے تعاون سے ہسپتال کی صلاحیتوں کو مضبوط اور ترقی دینے اور غزہ کی پٹی میں لوگوں کی تکالیف کو کم کرنے کے لیے طبی مشن کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے کیا گیا ہے، ہسپتال غزہ کی پٹی پر جاری اسرائیلی بہاری کے نتیجے میں مشکلات سے دوچار ہونے باوجود کام جاری رکھے ہوئے ہے۔

حماس نے 7 اکتوبر کو غزہ کی پٹی کی سرحدی باڑ کو توڑنے کے بعد سے اسرائیل غزہ پر فضائی، سمندری اور زمینی بہاری کر رہا ہے۔

فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غوبی مہم شروع کرنے کے بعد سے غزہ میں تقریباً 11 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور غزہ کے ہسپتالوں کو بجلی سامان، صاف پانی اور بجلی کے جبڑوں کو چھاننے کے لیے درکار ایندھن کی کمی کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔

غزہ کی پٹی میں اسرائیلی کی مسلط کی گئی جارحیت سنگین ہوتی جا رہی ہے اور ہر گزرتے لمحے غزہ کے عوام ایک سے تکلیف دہ عام اور تباہی کو دیکھ رہے ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی فورسز کے حملوں میں پناہ گزین کیمپ اور ہسپتالوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، صیہونی فوج کی شٹا، القدس اور انڈونیشیا ہسپتال کے اطراف بہاری کی گئی، اسرائیلی بہاری میں مزید 266 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے جنکے ملبوں میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 11 ہزار 100 ہوگئی۔

اسرائیلی فورسز کے حملوں میں 4 ہزار 880 بچے اور 3 ہزار سے زائد خواتین شامل ہیں جبکہ 32 ہزار سے زائد فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں۔

عرب میڈیا کے مطابق اس وقت اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ میں موجود ہسپتالوں کا گھیراؤ کر لیا ہے، الشفا ہسپتال میں آکسیجن کی کمی اور دیگر وجوہات کی بنا پر بڑی تعداد میں اموات ہو رہی ہیں اور ہسپتال میں لاشوں کے ڈھیر لگ گئے ہیں۔

الشفا ہسپتال کے قرب و جوار میں جھڑپیں جاری ہیں، اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ وہ الشفا ہسپتال کے آس پاس میں حماس کے بندوق برداروں کے ساتھ جھڑپ کر رہی ہے، اس نے دعویٰ کیا ہے کہ الشفا کمپلیکس کا مشرقی حصہ ہر اس شخص کے لیے کھلا ہے جو وہاں سے نکلنا چاہتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ شمالی غزہ کے الشفا ہسپتال سے اس کا منقطع ہو گیا ہے، ادارے نے جھڑپوں کے دوران غزہ میں پھنسے ہر فرد کی حفاظت کے حوالے سے شدید خدشات کا بھی اظہار کیا۔

عرب میڈیا کا بتانا ہے کہ فلسطینی ہلال احمر کے ترجمان ڈاکٹر عبدالجلیل مجلی نے تصدیق کی ہے کہ غزہ کی پٹی میں 35 میں سے 21 سے زائد ہسپتالوں نے خدمات دینا بند کر دی ہیں، فلسطینی ہلال احمر کا القدس ہسپتال میں بھی عملے تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا ہے۔









''قوت'' کلاسیفائیڈ
روزنامہ قوت لاہور

نام انتظامات نیک نیتی کے جذبہ سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں ادارہ کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔ اشتہارات صاف اور بڑے صفحہ پر ایک طرف لکھے ہوئے جائیں کٹے پھٹے اور مٹھلوں الفاظ والے اشتہارات غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

042-3636003

شور و غوغا

نام: ساطعہ
عمر 65/70 سال
حلیہ عام: ایک گھنی اسم صفت نا معلوم جو کہ مورخہ 24-9-27 کو گنڈا ریلوے پھاٹک برٹرین سے گم کرایا جس کو 1122 عملہ نے ایمبولینس کے ذریعہ برائے علاج معالجہ لاہور کروایا جو فوت ہوگیا لاوارث برائے علاج معالجہ لاہور کروایا گیا ہے علاوہ ازیں وارثان کی پہچان کروانے کی ذمہ داری لی جاتی ہے۔
نوٹ: نام نہاد وارثان کا رابطہ کار ہاتھ لاہور
0321-4711550

طلاق وارثان

بشیر احمد مہر اہیر سکنہ اتوار کے اعوان ہاتھ لاہور حال جو کہ زیر سماعت میں فوت ہوگیا ہے لہٰذا وارثان کی طلاق مطلوب ہے ڈیڈ باڈی 25-9-24 کو ملی ہے۔
محمد یاسین ASI تھانہ ہاربا پور لاہور
0322-4482568

قیمت/جائیداد 1
پاکستان کے مختلف شہروں کا دورہ کرنے والے ایک مشہور عامل بابا جی 3 اکتوبر کو ایک روزہ قیام کے لیے لاہور تشریف لا رہے ہیں۔ بابا جی کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ ہر قسم کے مسائل کا چند گھنٹوں میں حل پیش کرتے ہیں۔ بابا جی کے پاس ہر قسم کے مسائل کا حل موجود ہے

حکمرانوں نے مہنگائی معاہدہ اوپن مارکیٹ پر عملدرآمد کرکے عوام دشمنی کا ثبوت دیا ہے

ضیاالدین انصاری

حکومت بلند بانگ دعوؤں کے باوجود غریب عوام کو مٹی کے بلوں میں ریلیف دینے کو تیار نہیں، حکومت کے وعدے کے مفاد اور ریلیف کی خاطر اپنی عوام دشمن پالیسیوں کو ترک کرنا ہوگا ورنہ گھر جانا ہوگا۔

مٹی کے بلوں میں عارضی ریلیف کے بعد بجلی قیمت میں مزید اضافہ کی تیاریاں حکومت کی سراسر بے حسی ہے، امیر جماعت اسلامی لاہور

عوام دشمن کا ثبوت دیا ہے۔ حکومت بلند و بانگ دعوؤں کے باوجود عوام کو مٹی کے بلوں میں ریلیف دینے کو تیار نہیں۔ بجلی کے بلوں میں دوہاں

لاہور (خبرنگار) امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے معاہدہ راولپنڈی پر عملدرآمد کرکے عارضی ریلیف کے بعد بجلی قیمت میں 7 روپے 12 پیسے کے مزید اضافہ کی تیاریاں حکومت کی سراسر بے حسی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پٹرولیم اور پی ٹی کنٹیشن کے غلط بیانیوں کی واپسی اور اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر کو ریگولر کرنے کا فیصلہ نہیں کرتی، احتجاج جاری رہے گا۔ اساتذہ راہنماؤں میں ریاض احمد ہانڑ، ذیشان الدین مجد، رفیق ساجد، نذیر علی شور، عوامی ایکویکر علوی، بشیل آزاد، جعفر باجوہ، الدتہ، صدیق ظفر، خالد پرویز، رانا وقار، شبیر احمد خان، محمد فیاض، محمد نعیم، جوگی، محمد شفیق، محمد ظہیر، محمد ندیم، محمد ارشد، محمد ارشد، محمد ارشد